8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 22 مئی 2013ء

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

## شیخوپورہ: واٹر سپلائی کے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*395: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 166 شیخوپورہ میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب) متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس وقت واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے جن منصوبہ جات پر کام جاری ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران حلقہ PP-166 میں فراہمی آب کا کوئی منصوبہ شروع نہ کیا ہے اور نہ ہی فراہمی آب کا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک انجینئرنگ نے اس ضمن میں کوئی منصوبہ شروع نہ کیا ہے اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ پی پی 166 میں اب تک مندرجہ ذیل فراہمی آب کے منصوبے مکمل کئے گئے ہیں۔

| نام سکیم | منصوبہ کی تکمیل | نام منصوبہ | منصوبہ کی تکمیل |
|---|---|---|---|
| I۔ مرزا ورکاں | (1982-83) | IV۔ جنڈیالہ شیر خان | (1989-90) |
| II۔ ساہو کی ملیاں | (1982-83) | V۔ ملیاں کلاں | (1995-96) |
| III۔ کالو کے | (1982-83) | VI۔ جھبراں | (2006-07) |

مذکورہ بالا یہ سکیمیں بوجہ اتارے جانے بجلی کے کنکشن ودرکار مرمت مشینری وغیرہ کی وجہ سے بند ہیں۔اس وقت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

شیخوپورہ: سیوریج کے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*396: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 166 شیخوپورہ میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران سیوریج کے کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب) متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اس وقت کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے، جن منصوبہ جات پر کام جاری ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران حلقہ PP-166 میں نکاسی آب کا کوئی منصوبہ شروع نہ کیا ہے اور نہ ہی نکاسی آب کا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اس ضمن میں کوئی منصوبہ شروع نہ کیا ہے اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ پی پی 166 میں اب تک نکاسی آب کا کوئی ترقیاتی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں نہ آیا ہے اور نہ ہی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے شروع کیا ہے۔

**(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2014)**

**لاہور: پی پی 144 میں سیوریج لائن ڈالنے کی تفصیلات**

***408: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ تک سیوریج لائن کب، کتنی لاگت سے کتنی مدت میں ڈالی گئی تھی اور اس کا ٹھیکہ کس کو کب دیا گیا تھا؟

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا، ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ تک سیوریج لائن جون 2009 میں 2 سال 3 ماہ کی مدت میں ڈالی گئی اور اس کا ٹھیکہ میسرز شیخ جاوید احمد گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مارچ 2007 میں دیا گیا۔

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

| نام | عہدہ | گریڈ | موجودہ تعیناتی |
|---|---|---|---|
| سہیل احمد چغتائی | سینئر کنسٹرکشن انجینئر | 18 | ریٹائرڈ |
| غفران احمد | جونیئر کنسٹرکشن انجینئر | 17 | ڈائریکٹر شالامار اینڈ عزیز بھٹی ٹاؤن |
| تحسین احمد | سب انجینئر | 16 | مرحوم |

**(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)**

ضلع قصور: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*492: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں 09-2008 سے 13-2012 کے دوران پی پی 180 قصور کے کتنے علاقوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کی گئیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) پی پی 180 قصور کے جن علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے، حکومت کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع قصور حلقہ 180 میں 09۔2008 سے 13۔2012 تک جن علاقوں کو فراہمی آب اور نکاسی آب کی سہولیات فراہم کی گئیں ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضمن میں حکومت پنجاب کی نئی ترجیحات سال 15۔2014 کے مطابق جن علاقوں میں زیرزمین پانی خراب ہے وہاں حکومت پنجاب ترجیحی بنیادوں پر اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مجوزہ اتھارٹی کی منظوری سے فراہمی آب کے منصوبے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: آشیانہ ہاؤسنگ سکیم میں زیر تعمیر اور زیر التواء گھروں کی تفصیلات

*493: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کہاں کہاں پر کتنے کتنے رقبہ اور گھروں پر شروع کی گئی؟

(ب) ان میں سے کون کونسی سکیم و گھر مکمل ہو چکے ہیں؟

(ج) کس کس سکیم میں کتنے گھر زیر تعمیر ہیں اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور میں 2 آشیانہ ہاؤسنگ سکیمیں شروع کی گئی ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

| نام سکیم / لوکیشن | رقبہ | ٹوٹل گھر | پلاٹ | مکمل گھر | زیر تعمیر گھر |
|---|---|---|---|---|---|
| آشیانہ قائد، اٹاری سروبہ | 686 کنال | 2537 | کوئی نہیں | 350 | 2187 |

| | |
|---|---|
| آشیانہ اقبال، برکی روڈ | اس کا کل رقبہ 3100 کنال ہے، مزید تفصیلات ڈیزائن مکمل ہونے پر پیش کی جاسکے گی۔ |

(ب) مکمل گھروں کی تفصیل اوپر بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) زیر تعمیر گھروں کی تفصیل اوپر بیان کر دی گئی ہے ان کی تکمیل جون 2015 تک متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: بنائے گئے انڈر پاسیز اور اوور ہیڈ برجز کی تفصیلات

*497: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں 2008 سے 2012 کے دوران کتنے انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج بنائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)حکومت نے ان انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برجز کیلئے کتنی گرانٹ مختص کی اور یہ کتنی لاگت سے پایۂ تکمیل کو پہنچے؟

(ج)مذکورہ منصوبہ جات کن کن افسران کی زیر نگرانی مکمل کئے گئے،ان کے عہدہ و گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور شہر میں 2008 تا 2012 کے دوران ٹیپا، ایل ڈی اے کی زیر نگرانی ایک عدد انٹرچینج، ایک انڈر پاس اور دو اوور ہیڈ برج بنائے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

| | | |
|---|---|---|
| 1۔شالامار انٹرچینج مغل پورہ، لاہور (انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج) | 2۔انڈر پاس (ماڈل ٹاؤن موڑ) | 3۔اوور ہیڈ برج، متصل لاہور برج (کوٹ لکھپت فلائی اوور) |
| مدت تکمیل: 2008 تا 2009 | مدت تکمیل: 2012 تا 2013 | مدت تکمیل: 2012 تا 2013 |
| کل اخراجات: 3079.000 ملین | کل اخراجات: 624.000 ملین | کل اخراجات: 845.000 ملین |

(ب)ان انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برجز کے لئے حکومت کی طرف سے مختص کی گئی گرانٹ اور تکمیلی لاگت درج ذیل ہے:۔

| نام منصوبہ | مختص گرانٹ | تکمیلی لاگت |
|---|---|---|
| 1۔شالامار انٹرچینج مغل پورہ، لاہور (انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج) | 3340.00 ملین | 3079.00 ملین |
| 2۔انڈر پاس (ماڈل ٹاؤن موڑ) | 544.157 ملین | 624.000 ملین |
| 3۔اوور ہیڈ برج، متصل لاہور برج (کوٹ لکھپت فلائی اوور) | 849.691 ملین | 845.000 ملین |

(ج)مذکورہ منصوبہ جات مندرجہ ذیل افسران کی زیر نگرانی پایہ تکمیل کو پہنچے۔

| عہدہ | گریڈ |
|---|---|
| ڈائریکٹر جنرل ایل ڈی اے | 20 |
| چیف انجینئر، ٹیپا، ایل ڈی اے | 19 |
| پراجیکٹ ڈائریکٹر ٹیپا، ایل ڈی اے | 18 |

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

لاہور: پی ایچ اے کی جانب سے شروع کئے گئے ترقیاتی منصوبہ جات ودیگر تفصیلات

*498: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے لاہور نے سال 12-2011ء اور 13-2012ء میں شہر میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کیئے؟

(ب) پی ایچ اے کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) پی ایچ اے نے مذکورہ عرصہ میں لاہور شہر کی خوبصورتی کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) پی ایچ اے کے ذرائع آمدن کیا کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی۔ایچ۔اے، لاہور نے سال 12-2011 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیئے:۔

1۔روشنائی گیٹ پارک 2۔ٹیکسالی گیٹ پارک 3۔رنگ روڈ پیکج نمبر۔11 4۔رنگ روڈ پیکج نمبر۔31

5۔لیڈیز پارک مغلپورہ 6۔آشیانہ ہاؤسنگ سکیم 7۔ عوامی کالونی پارک 8۔ فاروق کالونی پارک 9۔ کماہاں پارک 10۔ گرین بیلٹ راوی ٹول پلازہ تا شاہدرہ موڑ 11۔ نواز شریف کرکٹ گراونڈ 12۔ جی بلاک کرکٹ گراونڈ

13۔ کرکٹ گراونڈ ڈی بلاک 14۔TEVTA گراونڈ

12۔ سپورٹس کمپلیکس راوی روڈ 13۔ گرین بیلٹ ملتان روڈ

پی۔ایچ۔اے، لاہور نے سال 13۔2012 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کئے:۔

1۔ دائی انگہ پراجیکٹ جی ٹی روڈ 2۔ شہباز شریف لیڈیز پارک گجرپورہ سکیم 3۔ نواز شریف پارک سپورٹس کملیکس گجرپورہ سکیم 4۔ کشمیری گیٹ پارک 5۔ مستی گیٹ پارک۔ 6۔ ڈوم گراونڈ

7۔ رنگ روڈ پیکج نمبر 14

8۔ پیکج نمبر 15 9۔ لیڈیز پارک الرحیم تاجپورہ 10۔ نشاط کالونی پارک 11۔ فیروزپور روڈ 12۔ جم خانہ گراونڈ

13۔ گرین بیلٹ انڈرپاس برج MBS 14۔ گرین بیلٹ برکت ٹاؤن 15۔ لیڈیز پارک، ایف بلاک سبزازار

16۔ گرین بیلٹ فرخ آباد 17۔ گرین بیلٹ امامیہ کالونی 18۔ کرکٹ سٹیڈیم جی بلاک سبزازار 19۔ گرین بیلٹ ڈبن پورہ

(ب) پی۔ایچ۔اے کے قیام کا مقصد پبلک پارکس گرین ایریا، گرین بیلٹس کو ریگولیٹ کرنا ان کو ڈویلپ کرنا اور ان کی حفاظت کرنا ہے اس کے علاوہ بِل بورڈز، سکائی سائیزز اسکو ریگولیٹ کرنا اور پرموٹ کرنا ہے۔

(ج) پی۔ایچ۔اے نے اس عرصے میں شہر کی خوبصورتی کے لئے سڑکوں کی گرین بیلٹس، پارکوں کو موسمی اور پھولدار پودوں سے سجایا۔ درختوں کی نئی پلانٹیشن کی اس کے علاوہ عوام کی تفریح کے لئے بہار کے موسم میں رنگ لاہور کے نام سے تقریبات منعقد کیں۔ جن میں فوڈ اینڈ کرافٹس

فیسٹیول جیلانی پارک، پھولوں کی نمائش، بچوں کے تصویری اور تقریری مقابلے، کینال میلا اور 23 مارچ کو چلڈرن پریڈ قابلِ ذکر ہیں جنہیں عوام کی ایک کثیر تعداد نے دیکھا اور سراہا۔

سال 12۔2011 میں 230.878 ملین اور 13۔2012 میں 257.195 ملین اخراجات ہوئے۔

(د)

| 2011۔12ء | 2012۔13ء |
|---|---|
| Outdoor Advertisement۔1 | Outdoor Advertisement۔1 |
| 2۔ پارکس | 2۔ پارکس |
| 3۔ کنٹریکٹر انسٹالمنٹ، تجدید فیس اور ٹینڈر فارم کی فروخت | 3۔ کنٹریکٹر انسٹالمنٹ، تجدید فیس اور ٹینڈر فارم کی فروخت |
| 4۔ شاپس کرایہ | 4۔ شاپس کرایہ |
| 5۔ فروٹ / درخت فروخت | 5۔ فروٹ / درخت فروخت |
| Sports Complex & ۔6 Gyms | Sports Complex & ۔6 Gyms |
| 7۔ عدالتی جرمانہ | 7۔ عدالتی جرمانہ |
| 8۔ اس علاوہ | 8۔ اس علاوہ |

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

ضلع ملتان: فنڈز کی فراہمی و دیگر متعلقہ تفصیلات

*528: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ ضلع ملتان کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کے لئے موصول ہوئی؟

(ب)مذکورہ سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن سکیموں پر خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اورمدت تکمیل سے آگاہ کریں؟

(ج)ان میں سے کون کونسی کتنی سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں اور کتنی سکیمیں زیر تکمیل ہیں؟

(د)ان سکیموں کے مکمل ہونے کی تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سالانہ ترقیاتی کاموں کی مد میں مالی سال 11-2010 میں 138.999 ملین رقم موصول ہوئی۔

مالی سال 12-2011 میں 71.732 ملین رقم موصول ہوئی۔

سالانہ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مالی سال 11-2010 میں 16.731 ملین رقم موصول ہوئی۔

مالی سال 12-2011 میں 14.274 ملین رقم موصول ہوئی۔

(ب)مذکورہ تفصیل کے لیے فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

(i)مالی سال 11-2010 کے دوران مکمل شدہ=53 سکیمیں(Annex-B) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii)مالی سال 12-2011 کے دوران مکمل شدہ=4 سکیمیں(Annex-C) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii)مالی سال 13-2012 کے دوران مکمل شدہ=5 سکیمیں(Annex-D) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ باقی 6 سکیموں میں سے 3 سکیمیں زیر تعمیر ہیں۔اور 3 سکیمیں unfunded ہیں۔(تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) 6 سکیموں میں سے 3 سکیمیں زیر تکمیل ہیں جون 2014 میں مکمل ہو جائیں گی اور جو 3 سکیمیں unfunded ہیں ان واٹر سپلائی سکیموں کے فنڈز کی فراہمی کے سلسلہ میں گورنمنٹ سے درخواست کی ہے جیسے ہی فنڈز فراہم ہوں گے کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

ضلع ملتان: سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*529: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان کے کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں گزشتہ پانچ سال کے دوران نیا سیوریج نہیں ڈالا گیا۔اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ب) حکومت ان علاقوں میں کب تک نیا سیوریج ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان کے زیر انتظام ملتان شہر واسا کی حدود کو چھوڑ کر تمام دیہی و شہری آبادی ہے۔ ضلع ملتان میں کل 527 گاؤں ہیں جن میں 235 بڑے گاؤں / آبادیاں ہیں ان میں 143 بڑی آبادیوں میں سیوریج اور ڈرینج کی سہولت موجود ہے باقی 92 بڑی آبادی والے گاؤں میں سے 10 گاؤں میں گذشتہ پانچ سال میں سیوریج ڈال دیا گیا ہے۔ باقی بڑی آبادیاں سیوریج سے ابھی تک محروم ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب گورنمنٹ دیہی آبادی کے لیے جو سکیمیں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرتی ہے اوران کے لیے فنڈز مہیا کرتی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان اپنے زیرانتظام ان منصوبہ جات کو مکمل کردیتا ہے۔

(ii)واسا ملتان

ملتان شہر میں واسا کے زیرانتظام علاقے شالیمار کالونی، زکریا ٹاؤن، طارق آباد، قاسم بیلہ، بودلہ ٹاؤن ، بواپور، ممتاز آباد، قاسم پور کالونی، نوید کالونی اور نواب پور روڈ کے Extended Area میں گذشتہ پانچ سال میں سیوریج نہ ڈالا گیا ہے۔

(ب) سالانہ ترقیاتی بجٹ برائے سال 15-2014 میں پنجاب گورنمنٹ نے صوبہ پنجاب کے دیہی نکاسی آب کے لئے کافی رقم مختص کررہی ہے اور یہ رقم اسی سال نکاسی آب کے منصوبہ جات پر خرچ کی جائے گی۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان کے زیرانتظام محروم شدہ دیہی آبادیاں جن میں اب تک نیا سیوریج / ڈرینج کا نظام نہیں ہے میں مرحلہ وار فنڈ فراہم ہونے پر ان علاقوں میں سیوریج و ڈرینج کی سہولت میسر کردی جائے گی۔

(ii)واسا ملتان

آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان علاقوں میں سیوریج کی سہولت فراہم کردی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)</u>

<u>ملتان: پی پی 195 سیوریج اور واٹر سپلائی کے لئے رکھے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات</u>

*530: <u>جناب جاوید اختر</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبک اور ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 195 ملتان کے کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 14-2013 کے بجٹ میں فنڈز رکھے گئے ہیں، اگر نہیں رکھے گئے تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پی پی195 ملتان میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 14-2013ء کے بجٹ میں کوئی فنڈ نہ رکھے گئے ہیں کیونکہ حلقہ کے زیادہ تر علاقے اس سہولت سے پہلے ہی مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2013)

ملتان: لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*531: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 13-2012 کے دوران واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کس کس جگہ لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ٹیوب ویلز چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ملتان شہر میں 13-2012 کے دوران واٹر سپلائی کیلئے کوئی ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا ہے۔

(ب) 13-2012ء میں کوئی ٹیوب ویل نہ لگا ہے۔

(ج) ملتان میں Prime Minister Southern Punjab Development Package(PSDP) کے تحت 17 ٹیوب ویل شمالی زون اور 10 ٹیوب ویل جنوبی زون میں لگانے کا منصوبہ ہے۔ دونوں سکیموں کے CDWPPC-1 حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہیں

اوران کی ترمیمی منظوری درکار ہے جس کے بعد فنڈز مہیا ہونے پر یہ مزید ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: پینے کے پانی میں سیوریج کا گندہ پانی مکس ہونے کے حوالہ سے شکایات کی درخواستوں کی تعداد و سدباب کی تفصیلات

*607: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم مارچ 2013 سے اب تک لاہور میں عوام الناس کی جانب سے محکمہ واسا کو پینے کے پانی میں سیوریج کا گندا پانی مکس ہونے کے حوالے سے کس کس علاقے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمہ نے عوام الناس کی شکایت کا کیا سدباب کیا ہے، کتنی درخواستوں پر کام کیا اور کتنی درخواستوں پر کام کرنا باقی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے اہلکار عوام کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر صرف عارضی کام کرتے جاتے ہیں، واٹر لائین تبدیل کرنا ضروری بھی ہو تو نہیں کرتے اور مستقل بنیادوں پر اس کا کوئی حل نہیں کیا جاتا؟

(د) حکومت کب تک عوام الناس کی جانب سے موصول ہونے والی شکاتیوں کا مستقل بنیادوں پر حل تلاش کرلے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یکم مارچ 2013ء تا 31 جولائی 2013ء تک واسا لاہور میں صارفین کی جانب سے پینے کے پانی میں آلودگی کے حوالے سے درج ذیل علاقوں سے کل 23 درخواستیں موصول ہوئیں۔

نیلم و ستلج بلاک اقبال ٹاؤن، نیو مسلم ٹاؤن، سمن آباد، بکر منڈی شیرا کوٹ، عاقل پورہ ملتان روڈ، سبزہ زار، گرین ٹاؤن، ٹاؤن شپ، گارڈن ٹاؤن، لیاقت آباد، موتی بازار، مستی گیٹ راوی ٹاؤن، غریب نگر شاہدرہ، چاہ موتیہ داتا نگر، علی پورہ رنگ روڈ، کریم پارک چاہ میراں اور مدینہ کالونی بھگت پورہ۔

مذکورہ درخواستوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران واسا لاہور میں پانی میں آلودگی کے حوالے سے موصول درخواستوں کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھائے گئے اور تمام درخواستوں پر عمل کرتے ہوئے ان میں درج تمام شکایات کو رفع کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کے اہلکار عوام کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر صرف عارضی کام کر کے جاتے ہیں۔ واسا کا عملہ کسی بھی شکایت کو عارضی بنیادوں پر حل نہیں کرتا۔ تمام شکایات کو ان کی نوعیت کے مطابق حل کیا جاتا ہے اگر کسی شکایت کے مستقبل حل کے لئے واٹر سپلائی پائپ کی تبدیلی ضروری ہو تو نیا پائپ ڈال کر اسے مستقل بنیادوں پر حل کیا جاتا ہے۔

(د) عوام الناس کی جانب سے موصول ہونے والی شکاتیوں کو ان کی نوعیت کے مطابق مستقل بنیادوں پر حل کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 87 کے دیہاتوں میں صاف پانی مہیا کرنے کی تفصیلات</u>

<u>*805: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی کھارا ہے جو پینے کے بھی قابل نہیں ہے؟

(ب)حلقہ پی پی 87 جو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دیہی علاقہ ہے اس کے کتنے دیہاتوں میں ابھی تک زیر زمین پانی کھارا ہے اور کتنے دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیم کے تحت صاف پانی مہیا نہیں کیا گیا دیہات وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک واٹر سپلائی سکیم کے تحت صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)درست ہے۔

(ب)حلقہ PP-87، 63 دیہات پر مشتمل ہے۔ان میں سے 20 چکوک کو ابھی تک واٹر سپلائی مہیا نہیں کی گئی ہے۔ جسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان 20 دیہات میں سے جن 6 دیہات میں واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مرحلہ وار حکومت کی منظوری سے ان دیہات کو صاف پانی مہیا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

جہلم شہر میں نصب کئے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات

*878: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر کی کس کس یو سی و مقام پر واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کئے گئے تھے،ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) کس کس یو سی میں ابھی تک واٹر فلٹریشن نہیں لگائے گئے ہیں؟

(د)مالی سال 14-2013ء میں کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جارہے ہیں،ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہمارے محکمہ نے کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا ہے۔

(ب) کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(ج) کسی بھی یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا۔

(د) 14-2013 میں جہلم شہر میں کوئی فلٹریشن پلانٹ کا منصوبہ منظور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

## جہلم شہر میں سیوریج ڈالنے کی تفصیلات

*879: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر میں کل کتنے ایسے علاقے ہیں، جن میں 11-2010 تا 13-2012 میں نیا سیوریج ڈالا گیا ہے اور کتنے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے؟

(ب) حکومت کب تک تمام جہلم شہر میں سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کرلے گی؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جہلم شہر کے درج ذیل علاقوں میں سال 12-2011 اور 13-2012 میں نیا سیوریج ڈالا گیا۔

1۔کالا گجراں 2۔کریم پورہ روڈ 3۔ گلشن ٹاؤن 4۔ گلشن فیروز 5۔پروفیسر کالونی 6۔محلہ اسلام پورہ 7۔مشین محلہ نمبر (2،3) 8۔سول لائینز 9۔ مجاہد آباد 10۔عباس پورہ 11۔کریم پورہ 12۔ کمیلا روڈ 13۔جامعیہ اثریہ روڈ 14۔ گل افشاں کالونی 15۔اولڈ جی ٹی روڈ۔

(ب) جہلم شہر کے علاقے جن میں 1۔ مشین محلہ (1) 2۔ٹویہ محلہ 3۔شاندار چوک 4۔ تحصیل روڈ 5۔ سلیمان پارس 6۔نیا بازار 7۔ سول لائینز 8۔بلال ٹاؤن 9۔ڈھوک باوا اعظم 10۔شاداب روڈ 11۔محلہ پیراں غائب شامل ہیں۔ان میں پرانا سیور چالو حالت میں کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: ریور پارک بنانے کا منصوبہ و دیگر تفصیلات

*1097: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی کے ساتھ ساتھ لاہور ضلع کی حدود میں ریور و یو پارک بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لئے کتنے ایکڑ زمین حاصل کی جائے گی، کیا یہ اراضی سرکاری ہے یا پرائیویٹ افراد سے حاصل کی جائے گی؟

(ج) اس اراضی کے مالکان کو ان کی اراضی کی قیمت کب اور کس طریق کار کے تحت دی جائے گی؟

(د) اس کی قیمت کا تعین کیسے کیا جائے گا؟

(ہ) اس پارک کی تعمیر کہاں سے شروع ہو گی اور کہاں تک جائے گی؟

(و) یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ ایل ڈی اے نے وزیراعظم پاکستان کے ویژن کی روشنی میں حکومت پنجاب کے تعاون سے "ریورراوی زون اربن ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" کا منصوبہ بنایا ہے۔ 36 کلومیٹر لمبا یہ پراجیکٹ دریائے راوی کے دونوں کناروں پر واہگہ بارڈر سے 8 کلو میٹر سے شروع ہوکر موضع سندر پر اختتام پذیر ہوگا۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد دریائے راوی کی آبی حیثیت کو بحال کرنا اور اس کے کناروں کے دونوں اطراف واقع زمین کی اصلاح کرکے اس کو اربن ڈویلپمنٹ کے قابل بنانا ہے۔

(ب) یہ منصوبہ شمال میں ڈوگراں وپلج سے کالا شاہ کاکو کو M2 موٹروے انٹرچینج، جنوب مغرب میں M2 انٹرچینج سے شرقپور روڈ سے کوٹ محمود فیض پور ملتان روڈ پر سندر کے مقام پر ملتا ہے۔ جنوب میں ملتان روڈ پر سندر سے شروع ہوکر بابو صابو، نیازی سے محمود بوٹی بند سے جی ٹی روڈ پر بارڈر پر 8 کلو میٹر دور رہتا ہے۔ مشرق انڈین بارڈر سے 8 کلو میٹر دور رہتے ہوئے، ڈوگراں وپلج سے جاملتا ہے۔ اس منصوبے کے لئے ضلع لاہور کا رقبہ 379899 کنال 14 مرلے (47488 ایکڑ) اور ضلع شیخوپورہ کا رقبہ 709626 کنال (88703 ایکڑ) کے نوٹیفیکیشن بالترتیب مورخہ 2013-11-04 اور 2014-04-08 کو ہوچکے ہیں جو کہ پرائیویٹ ملکیتی کا رقبہ ہے۔

(ج) اس پراجیکٹ کی Feasibility, Pre-Feasibility اور Details Design & DEVof کے بارے میں Study کی جارہی ہے۔ جس میں (1) Intuitional Arrangements، (2) Strategic Development Plant، (3) Financial Model، (4) Socio Economics، (5) Environmental Availability جیسے کاموں کے بارے میں Studies کی جارہی ہیں۔ تاہم زمین کے حصول کے لئے جو سفارشات مرتب کی جائیں گی اس کی روشنی میں حصول اراضی اور معاوضہ کی ادائیگی کا طریق کار طے کیا جائے گا۔

(د) جزو "ج" میں تفصیلاً جواب دیا گیا ہے۔

(و) جزو "ب" میں جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(ہ) یہ منصوبہ ابھی Pre Feasibility رپورٹ کے مرحلے پر ہے۔اس کی تکمیل کے بارے میں Feasibility رپورٹ کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

ملتان: گندہ نالہ چونگی نمبر 4 کی لمبائی و دیگر تفصیلات

*1116: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گندہ نالہ چونگی نمبر چار ملتان شہر کی لمبائی کتنی ہے اور کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے؟

(ب) اس نالہ کی تعمیر پر سال 11-2010، 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نالہ سے اکثر پانی باہر نکل کر لوگوں کے گھروں میں داخل ہو جاتا ہے جس بناء پر لوگوں کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے؟

(د) کیا حکومت اس نالہ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گندہ نالہ لودھی کالونی چوک سے شروع ہوتا ہے اور اعوان چوک، موضع بستی نو، ناردرن بائی پاس پر ختم ہوتا ہے اور اس کی لمبائی 3900 میٹر ہے۔

(ب) اس نالہ کی تعمیر پر سال 11-2010 اور 13-2012 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج)اس نالہ کی وجہ سے لوگوں کے گھروں میں پانی داخل ہونیکی بابت کوئی شکایت نہ ہے۔جب کہ نالہ کے ساتھ نواب پور ڈسٹری بیوٹری میں علاقہ کے زمیندار خود گندہ پانی چھوڑ کر اپنی فصلوں کو سیراب کرتے ہیں تاکہ ٹیوب ویل کے پانی کے خرچ سے بچا جاسکے۔نواب پور ڈسٹری بیوٹری چھ ماہ کے لیے پانی فراہم کرتی ہے اور وہ محکمہ انہار کے زیر سایہ بہہ رہی ہے۔ایک دفعہ یہ نہر رات کو Rat Holes کی وجہ سے ٹوٹ گئی جو کہ واسا ملتان نے بحکم ڈی سی او ملتان اسی وقت مرمت کر دی۔کیونکہ یہ Reach واسا کی حدود کے اندر تھی

(د)یہ نالہ مکمل طور پر پختہ تعمیر شدہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: جون 2013ء میں ایل ڈی اے پلازہ میں آتشزدگی کے واقعات کی تفصیلات

*1241: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ایجرٹن روڈ پر واقع ایل ڈی اے پلازہ ماہ جون 2013 میں ایک سے زائد مرتبہ آتشزدگی سے تباہ ہوا؟

(ب) کیا اس واقعہ کی کوئی انکوائری کروائی گئی؟

(ج) کیا حکومت اس واقعہ کی انکوائری رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے پلازہ لاہور میں 2013-05-09 کو ساتویں منزل پر آگ لگی جس نے ساتویں ،آٹھویں اور نویں منازل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔اس سانحہ میں کل 23 افراد جاں بحق ہوئے۔ماہ جون 2013ء میں جب ایل ڈی اے پلازہ کی مسماری کا کام جاری تھا دوبارہ آگ بھڑک اٹھی لیکن اس سے کوئی جانی و مالی نقصان نہ ہوا۔

(ب)ایل ڈی اے پلازہ میں آتش زدگی کی وجہ معلوم کرنے کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات (C&W) کی سربراہی میں مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی گئی۔

(i)سیکرٹری C&W، گورنمنٹ آف پنجاب (ii)نیئر علی دادا، ممبر سول سوسائٹی (iii)ممبر ٹیکنیکل، CMIT۔(iv)ڈائریکٹر سول ڈیفنس، پنجاب۔(v)پروفیسر آف سول انجینئرنگ، UET،لاہور (vi)پروفیسر آف سٹرکچرل انجینئرنگ، UET،لاہور (vii)ایڈیشنل کمشنر لاہور۔

درج بالا کمیٹی کی تجویز وزیر اعلیٰ معائنہ (CMIT) کو انکوائری سونپی گئی۔ کمیٹی کے ممبران مندرجہ ذیل ہیں۔

(i)طاہر یوسف، ممبر جنرل I۔CMIT۔(ii)محمد اعظم اعوان جنرل IV۔CMIT۔(iii)انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب کا نامزد کردہ رُکن اس کمیٹی کی رپورٹ میں LDA اور LOS کے چند افسران / ملازمین کے خلاف مجرمانہ غفلت پر کارروائی اور چند ایک افسران / ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے جو زیر عمل ہے (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)انکوائری رپورٹ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)**

**راولپنڈی: سیوریج کی سکیموں کے لئے فراہم کئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات**

***1288: محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سیوریج کی کتنی سکیموں کیلئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)مذکورہ سکیموں میں کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک زیر تکمیل ہیں اور کیوں؟

(ج)یہ سکیمیں شہر کے کن کن علاقوں میں شروع کی گئیں تھیں؟

(د)شہر کے کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر سیوریج سسٹم بالکل نہ ہے، وہاں حکومت کب تک کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 2009ء 0

سال 2010ء 0

سال 2011ء محمود آباد UC 17 2.146 ملین

UC 19 7th Road 1.194 ملین

کمرشل مارکیٹ UC 20 0.574 ملین

پنڈورہ UC-18 0.293 ملین

ٹوٹل 4.207 ملین

| | | |
|---|---|---|
| سال 2012ء | PP-12 | 2.40 ملین |
| | PP-14 | 1.36 ملین |
| | PP-12 | 2.401 ملین |
| | کنڈان UC 19 CNG | 3.27 ملین |
| | UC 24 (NA-56) | 6.050 ملین |
| | مسجد اعجاز (NA-56) | 3.016 ملین |
| | گلبرگ ٹاؤن UC 43 | 1.994 ملین |
| | مبارک ہوٹل UC 18 | 0.491 ملین |
| | منشی ولی داد UC 44 | 0.541 ملین |
| | ڈگری کالج UC 19 | 2.074 ملین |
| | عباسی UC 17 CNG | 3.071 ملین |
| | سرفراز عالم UC 21 | 0.628 ملین |

| | | |
|---|---|---|
| | رشید کالونی | 1.109 ملین |
| | خٹک پلازہ | 1.793 ملین |
| | مشینزی | 1.600 ملین |
| | رحمان آباد UC 24 | 2.762 ملین |
| | موتی مسجد UC 46 | 0.411 ملین |
| | بینظیر ہسپتال | 6.700 ملین |
| | فوارہ چوک UC 46 | 0.693 ملین |
| | اصغر مال سکیم UC-20 | 1.006 ملین |
| | مدرسہ ضیاء العلوم UC 19 | 1.255 ملین |
| | PP-14 | 0.424 ملین |
| | کمرشل مارکیٹ PP 14 | 1.000 ملین |
| | کنڈان CNG | 4.022 ملین |
| | 6th Road چوک | 12.110 ملین |
| | ڈھوک حکمداد UC 31 | 4.290 ملین |
| | ٹوٹل | 66.478 ملین |
| سال 2013ء | مدنی کالونی UC 37 | 0.361 ملین |
| | UC 12 KSS | 0.262 ملین |
| | آریہ محلہ UC 45 | 1.569 ملین |
| | ظہور آباد UC 9 | 0.071 ملین |
| | گرلز کالج UC-12 | 0.673 ملین |
| | محلہ راجہ سلطان UC-15 | 1.287 ملین |

| | | |
|---|---|---|
| | محلہ راجہ سلطان UC-15 | 0.862 ملین |
| | موتی بازار UC-46 | 0.625 ملین |
| | مہر کالونی مشتاق اعوان | 0.760 ملین |
| | سن رائز CNG، سٹریٹ | |
| | Uc-46 06 | 1.217 ملین |
| | مرغ منڈی UC-37 | 0.330 ملین |
| | رام باغ اصغر مال UC-16 | 0.827 ملین |
| | نیشنل مارکیٹ اصغر مال سکیم | 0.235 ملین |
| | رام باغ اصغر مال کالج | 0.808 ملین |
| | ڈھوک نجو KSS UC-12 | 0.646 ملین |
| | الصدیق پبلک سکول UC-11 | 0.327 ملین |
| | مسجد چودھریاں UC-11 | 0.208 ملین |
| | ٹوٹل | 11.070 ملین |

(ب) تمام سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔

(ج) PP-12، PP-13، PP-14 میں کام ہوا ہے۔

(د) شہر کے مختلف حصوں میں 35% فیصد سیور موجود ہے اور 65% فیصد آبادی میں سیور موجود نہ ہے۔

ڈھوک کالا خان، شمس آباد، صادق آباد، بنی، خرم کالونی، چراہ روڈ، سروس روڈ، ڈھوک حسو، ڈھوک منگٹال، ہزارہ کالونی، ڈھوک کشمیریاں، اقبال کالونی، آفندی کالونی، چمن زار کالونی میں سیوریج کی سہولیات میسر نہ ہیں۔

جن علاقوں میں سیوریج کی سہولت میسر نہ ہے۔ان میں سیوریج سسٹم مہیا کرنے کے لئے خطیر رقم کی ضرورت ہے۔ واسا اپنے فنڈز سے سیوریج سسٹم کی تنصیب کرنے سے قاصر ہے۔ حکومت جب فنڈز مہیا کرئے گی تو باقی ماندہ علاقوں میں سیوریج سسٹم نصب کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2013)

راولپنڈی: واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز و اخراجات کی تفصیلات

*1289: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران واٹر سپلائی کے کتنے ٹیوب ویلز کس جگہ لگائے گئے اوران پر کل کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس وقت ان میں سے کتنے ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب وبند پڑے ہیں؟

(ج) اس ضلع کی آبادی کیلئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

(د) ان ٹیوب ویلز سے روزانہ کتنے گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) (i) واسا راولپنڈی:۔ راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں میں 71 ٹیوب ویلز راول ٹاؤن میں لگائے گئے اوران پر مجموعی طور پر 243.339 ملین روپے اخراجات ہوئے۔ سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) واسا راولپنڈی:۔ یہ سب ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں۔

(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، راولپنڈی

گزشتہ پانچ سالوں میں لگائے گئے دیہی آبادی کے تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں۔

(ج)(i)واسا جس علاقے کو سپلائی کرتا ہے وہ راول ٹاؤن پر مشتمل ہے اور اس کو روزانہ 50 ملین گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

(ii)پبلک ہیلتھ انجینئر نگ، راولپنڈی

اس ضلع کی دیہی آبادی کو روزانہ 19.300 ملین گیلن پانی درکار ہے۔

(د)(i)واسا راولپنڈی:۔ان ٹیوب ویلز سے روزانہ 5.5 ملین گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے۔

(ii)پبلک ہیلتھ انجینئر نگ، راولپنڈی

دیہی علاقوں میں یہ ٹیوب ویلز روزانہ اوسط 2.039 ملین گیلن پانی فراہم کرتے ہیں۔

(ہ)(i)واسا راولپنڈی:۔اس شہر میں مزید ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی لگانے کی بجائے چراہ ڈیم سے پانی لانے کے منصوبوں پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

(ii)پبلک ہیلتھ انجینئر نگ، راولپنڈی

حکومت راولپنڈی کے نواح میں مندرجہ ذیل مقامات پر 23 عدد نئے ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے ترقیاتی بجٹ 14-2013 میں مندرجہ ذیل رقم مہیا کی گئی ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | ڈھوک چوہدریاں، مورکوٹھ کلاں وغیرہ | 16 عدد | 50.000 ملین روپے |
| 2 | دھمیال | 06 عدد | 31.881 ملین روپے |
| 3 | رزاق ٹاؤن | 01 عدد | 6.500 ملین روپے |
| | ٹوٹل | 23 | 88.381 ملین روپے |

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)</u>

## لاہور: پی پی 151 میں سیوریج کی مد میں خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*1310: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دسمبر 2008ء تا فروری 2013ء تک سے حلقہ پی پی 151 لاہور میں سیوریج کی مد پر کتنی رقم کن کن منصوبوں پر خرچ کی گئی، ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 151 میں ہر سال لاکھوں روپے سیوریج سسٹم کی بہتری کے لئے خرچ کر رہی ہے، مگر اس حلقے میں سیوریج سسٹم دن بدن ناکام ہوتا جا رہا ہے، اکثر آبادیوں میں گندا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے وبائی امراض پیدا ہو رہے ہیں؟

(ج) تو کیا حکومت اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) دسمبر 2008ء تا فروری 2013ء تک حلقہ پی پی 151 لاہور میں سیوریج کی مد میں کل 187.266 ملین روپے سات سیوریج منصوبوں کی تکمیل پر خرچ ہوئے۔ ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 151 میں اقبال ٹاؤن کے راوی بلاک، رچنا بلاک، چناب بلاک، نیلم بلاک، آصف بلاک، کالج بلاک اور کشمیر بلاک میں سیوریج پرانا ہونے کی وجہ سے سیوریج بندش کی شکایات زیادہ ہو گئی تھیں اور بعض مقامات پر سیور کا بالائی حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار (Crown Failure) ہو چکا تھا جن کی تبدیلی انتہائی ناگزیر تھی مذکورہ سالوں کے دوران حکومت پنجاب نے خصوصی توجہ دیتے ہوئے

ان علاقوں میں سیوریج لائنوں کی تبدیلی اور سیوریج کا نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مہیا کئے۔ ان کاموں کی تکمیل سے مذکورہ علاقوں میں سیوریج کے نظام میں بہتری ہوئی ہے اور سیوریج کے متعلقہ شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اس وقت پی پی 151 کے کسی بھی علاقہ میں سیوریج کی شدید نوعیت کی بندش نہ ہے۔ تاہم اگر کہیں سے سیور بند ہونے کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً عملہ بھجوا کر شکایت رفع کرادی جاتی ہے۔ بوقت ضرورت سیور سے گار نکالنے والی گاڑیوں (Suction Machine) اور سیوریج بندش کھولنے والی گاڑیوں (Jetting Machines) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ یوں سیوریج نظام کی بہتری کے لئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) سیوریج بچھائی کے مذکورہ کام احسن طریقے سے مکمل کیے گئے ہیں اور متعلقہ افسران کی جانب سے کوئی کوتاہی نہ پائی گئی ہے۔

**(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)**

**لاہور: شاہدرہ ٹیوب ویلز کی بندش و دیگر تفصیلات**

*1350: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہدرہ لاہور کے اکثر ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں جس کی وجہ سے شہری پانی کو ترس گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر ٹیوب ویلز جنریٹر کی خرابی کے باعث بند پڑے ہیں؟

(ج) کیا حکومت بند ٹیوب ویلز اور خراب جنریٹرز کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ شاہدرہ لاہور کے اکثر ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں جس کی وجہ سے شہری پانی کو ترس گئے ہیں۔ شاہدرہ لاہور کے علاقے میں نصب تمام ٹیوب ویل ٹھیک اور چالو حالت میں ہیں۔ شاہدرہ کے رہائشی پینے کے پانی سے مستفید ہو رہے ہیں اور پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ اکثر ٹیوب ویلز جنریٹر کی خرابی کے باعث بند پڑے ہیں۔ شاہدرہ کے علاقہ میں ٹیوب ویلوں پر نصب کیے جانے والے جنریٹرز ٹھیک ہیں اور ٹیوب ویلوں کو ضرورت کے مطابق جنریٹرز کے ذریعے بھی چلایا جارہا ہے۔ تاہم اگر کوئی جنریٹر خراب ہو جائے تو اسے جلد از جلد ٹھیک کروا کر قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔

(ج) اس وقت شاہدرہ میں تمام ٹیوب ویل اور جنریٹر درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)</u>

<u>پاکپتن: پی پی 229 کے 20 سے زائد چکوک کے زیرزمین مضر صحت پانی کی تفصیلات</u>

<u>*1364: جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 229 پاکپتن میں 20 سے زائد چکوک میں زیرزمین پانی پینے کے بھی قابل نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ جن چکوک میں زیرزمین پانی مضر صحت ہے، ان چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 229 پاکپتن میں 20 سے زائد چکوک میں زیر زمین پانی پینے کے بھی قابل نہ ہے
(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔
(ب) پنجاب کے جن علاقوں میں زیرِ زمین پانی مضر صحت ہے وہاں پنجاب گورنمنٹ مرحلہ وار واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

## پاکپتن شہر کی گلیوں اور سڑکوں کے گٹروں پر جالی لگانے کی تفصیلات

*1367: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن شہر میں جب بارش ہوتی ہے تو پلاسٹک بیگز کی وجہ سے گٹروں میں مناسب طریقے سے پانی نہیں جاتا اور رکاوٹ آجاتی ہے جس کی وجہ سے بارش کا پانی کئی کئی دنوں کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں موجود تمام گٹروں میں کوئی جالی وغیرہ نہیں لگائی گئی؟
(ج) اگر درج بالا جزو کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت گٹروں میں جالی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ پلاسٹک بیگز کی وجہ سے گٹر بند نہ ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اربن سیوریج سکیم پاکپتن کے تحت ایک سکیم مکمل کی ہے جس کے تمام In-lets پر Gully Gratings لگائے گئے ہیں تاکہ سیورز میں صرف اور صرف پانی ہی داخل ہو سکے اور پلاسٹک بیگز سیورز میں داخل نہ ہو سکیں۔ یہ سکیم ٹی ایم اے پاکپتن کے حوالے کر دی گئی ہے اور اب سکیم کی دیکھ بھال ٹی ایم اے کی ذمہ داری ہے۔

(ب) PHED کی سکیم کے تمام In-lets پر جالیاں لگی ہوئی ہیں۔

(ج) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

لاہور: ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کی تفصیلات

*1392: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے پلازہ لاہور میں آگ جان بوجھ کر لگائی گئی اور لگانے کا اصل مقصد کرپشن کو چھپانا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی انکوائری رپورٹ میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے؟

(ج) ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کی وجہ سے جن لوگوں کی فائلیں جل گئی ہیں حکومت ان کو ریلیف دینے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں! ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ آگ حادثاتی طور پر بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہے۔

(ج)اس سانحے میں جو ریکارڈ جلا تھا اس میں ملازمین اور افسران کی ذاتی فائلیں شامل تھیں جن میں سے اکثریت کو از سر نو مرتب کر لیا گیا ہے جبکہ بقایا کو مرتب کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2014)

لاہور: پی ایچ اے کے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*1393: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے نے سال 2013 میں لاہور شہر میں کل کتنے اور کون کونسے ترقیاتی منصوبے مکمل کیئے؟

(ب) پی ایچ اے نے سال 2013 میں پونچھ ہاؤس لاہور اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں کون کون سے کام کروائے اور ان پر کل کتنی رقم خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) پی ایچ اے نے سال 2013 میں مندرجہ ذیل ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔ پارک دائی آنگہ جی۔ٹی روڈ 2۔ نواز شریف لیڈیز پارک گجرپورہ 3۔ نواز شریف سپورٹس کمپلیکس گجرپورہ 4۔ ڈوم گراؤنڈ پارک گجرپورہ 5۔ جم خانہ گراؤنڈ شاہدرہ 6۔MBS کے پلوں کے نیچے گرین بیلٹ اور Triangle 7۔ برکت ٹاؤن گرین بیلٹ شاہدرہ 8۔ گرین بیلٹ فرح آباد تا بیگم کوٹ 9۔ گرین بیلٹ راوی ٹول پلازہ تا شاہدرہ موڑ 10۔ گرین بیلٹ امامیہ کالونی 11۔ سپورٹس کمپلیکس نیازی انٹرچینج 12۔F بلاک لیڈیز پارک سبزہ زار

(ب) پونچھ ہاؤس اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ پی ایچ اے کی حدود میں نہیں آتے۔ چنانچہ پی ایچ اے نے ان دونوں علاقوں میں کوئی کام نہیں کروایا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

سیالکوٹ: ڈسکہ شہر میں ہاؤسنگ سکیم بنانے کی تفصیلات

*1441: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ و ہاؤسنگ کی طرف سے کوئی سرکاری سطح پر ہاؤسنگ سکیم ڈویلپ کی ہے تو اس کا نام، رقبہ اور ان میں پلاٹوں کی تفصیل سائزوائز بتائیں؟

(ب) کیا اس شہر میں کوئی لو (Low) انکم ہاؤسنگ سکیم بنائی گئی تھی تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور ضرورت کے تحت کوئی سرکاری ہاؤسنگ سکیم ڈویلپ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تاہم ہاؤسنگ اسکیم نہ بنائی ہے۔

(ب) ایجنسی ہذا نے مورخہ 1977-02-21 کو 319 کنال پر محیط رقبہ پر کم آمدنی والے لوگوں کے لئے ہاؤسنگ سکیم کا منصوبہ تجویز کیا۔ جو عدالت عالیہ کے حکم پر اصل مالکان کو ان کی اراضی واپس کر دی گئی اور منصوبہ ہذا پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

(ج) مناسب فنڈز مہیا ہونے پر مجوزہ شہر میں ہاؤسنگ سکیم کے منصوبے کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

ضلع لیہ: چوبارہ شہر میں سیوریج بچھانے کی تفصیلات

*1643: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ کے کتنے دیہات ایسے ہیں جن میں سیوریج سکیم بچھائی گئی ہے جبکہ چوبارہ شہر جو کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہے اس میں سیوریج نہ بچھائی گئی ہے۔یہاں پر سیوریج نہ بچھانے کی کیا وجوہات ہیں؟
(ب) کیا حکومت چوبارہ شہر میں سیوریج بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟
(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع لیہ کے چار ایسے دیہات ہیں جن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج کا کام کیا ہے جن کی تفصیل Annex A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چوبارہ شہر 1982 میں تحصیل ہیڈکوارٹر کا درجہ دیا گیا۔ اس شہر میں سیوریج کا کوئی جامع منصوبہ محکمہ ہذا کی طرف سے نہیں بنایا گیا۔ تاہم مالی سال 10-2009 میں اس شہر کے کچھ حصہ کے لیے مین سیور لائن بچھا کر پہلے سے ٹی ایم اے کی طرف سے تعمیر کردہ ڈسپوزل اسٹیشن کے ساتھ ملا دیا گیا۔ محکمہ ہذا کی طرف سے لگائی گئی اس سیور لائن کی لاگت 5.00 ملین روپے تھی۔ (تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وقتاً فوقتاً چوبارہ شہر کی سیوریج سکیم کے لیے تخمینہ لاگت بناتا رہا۔ تاہم منظوری نہ ہونے کی وجہ سے کام شروع نہ ہو سکا۔

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے مورخہ 2012-05-05 کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ ہذا کی طرف سے تیار کردہ Feasibility Report کے مطابق شہر کے سیوریج منصوبہ کی تعمیر کے لئے 90.703 ملین روپے درکار ہیں۔ (تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

اس ضمن میں حکومت پنجاب نے مالی سال 14-2013 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے لیے سیوریج سکیم کی مد میں 700 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز کی منظوری اور فراہمی پر چوبارہ شہر میں سیوریج کا کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جا سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

ضلع لیہ: چوک اعظم شہر کے سیوریج کے کام کو روکنے کی وجوہات ودیگر تفصیلات

*1644: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوک اعظم شہر ضلع لیہ کی سیوریج سکیم کا کام کیوں روک دیا گیا ہے جبکہ پورے شہر میں کھدائی ہو چکی ہے اور لوگوں کا گھروں میں آنا جانا مشکل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سکیم کو مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک یہ سکیم مکمل کرائی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چوک اعظم شہر کی نکاسی آب کی سکیم 10.09.2007 کو منظور ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 56.078 ملین روپے تھا۔ تاہم مالی سال 2007-2008 کے دوران فنڈز جاری نہ ہو سکے اور کام شروع نہ ہو سکا۔ بعد ازاں مالی سال 09۔2008 میں ریٹس کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ 21.08.2008 کو نکاسی آب کی سکیم کی دوبارہ منظور ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 74.367 ملین روپے ہو گیا۔ اس کے بعد مالی سال 10۔2009 میں نئی آبادیاں شامل کرنے کی وجہ سے اس کی ترمیمی انتظامی منظوری مورخہ 10.03.2010 کو ہوئی جس میں اس سکیم کا تخمینہ لاگت بڑھ کر 124.023 ملین روپے ہو گیا۔ اس سکیم کے منظور شدہ سکوپ کا 87 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے (تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

اس کی موجودہ صورت حال یہ ہے کہ مالی سال 14۔2013 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں اس سکیم کے فنڈز جاری نہ ہو سکے۔ تاہم محکمہ ہذا کی طرف سے فنڈز جاری کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب کو

سمری بھجوادی گئی ہے۔ موجودہ مالی سال میں فنڈز جاری نہ ہونے کی وجہ سے کنٹریکٹرز نے اس سکیم کا کام روک دیا۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو آمدورفت میں مشکل پیش آرہی ہے۔
مذکورہ سیوریج سکیم کا جتنا کام مکمل ہو چکا ہے عرصہ ڈیڑھ سال سے تسلی بخش طور پر چل رہا ہے اور اُس وقت سے ٹی ایم اے بجلی کے بل ادا کر رہا ہے۔
(ب) مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے بعد سکیم کا کام مکمل کیا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2014)

لاہور: اہلیان فتح گڑھ کی طرف سے کی گئی شکایت کا ازالہ نہ کرنے کی تفصیلات

*1647: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اہلیان علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور نے ماہ جولائی 2013 میں ڈائریکٹر واسا شاہ جمال کو بذریعہ ٹیلی فون اور تحریری مطلع کیا تھا کہ اس علاقہ میں مسجد سیدنا صدیق اکبر کے بالمقابل خالی پلاٹوں میں بارشوں کا پانی کافی دنوں سے جمع ہے جو کہ اس علاقہ کے گٹروں کے اوورفلو ہونے سے جمع ہوا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹر مذکورہ نے اس پانی کے نکاس کے لئے موقعہ پر اہلکاروں کو پیٹر انجن دے کر ارسال کیا اور فوری طور پر پانی کے نکاس کے لئے کہا؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اہلکاران پیٹر انجن وہاں رکھ کر چلے گئے جو کہ وہاں پر 15/10 دن پڑا رہا؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اہلکاروں نے ایک گھنٹہ کے لئے بھی پیٹر اانجن برائے نکاس گندہ پانی نہ چلایا؟
(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پانی خود بخود خشک ہوا؟
(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت بھی اہل علاقہ نے ڈائریکٹر واسا شاہ جمال اور ایم ڈی واسا لاہور کو تحریری طور پر مطلع کیا تھا اور ان سے اس بابت انکوائری کروانے کی درخواست کی گئی تھی؟

(ز) کیا مذکورہ ڈائریکٹر نے اس بارے میں کوئی انکوائری کروائی ہے تو اس کی مفصل رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ کہ اہلیان علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور نے ماہ جولائی 2013 میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن واسا، شاہ جمال کو بذریعہ ٹیلی فون اور تحریری مطلع کیا تھا کہ اس علاقہ میں مسجد سید ناصدیق اکبر کے بالمقابل خالی پلاٹوں میں بارشوں کا پانی کافی دنوں سے جمع ہے۔ پرائیویٹ کھلے پلاٹ روڈ لیول سے گہرا ہونے کی وجہ سے بارش کے پانی سے بھر جاتے تھے۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر واسا شالیمار اینڈ عزیز بھٹی ٹاؤن نے اس پانی کے نکاس کے لئے اہلکاروں کو پیٹرا انجن دے کر موقعہ پر بھیجا اور فوری طور پر پانی کے نکاس کی ہدایت کی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پیٹرا انجن چلا کر مذکورہ پلاٹوں سے بارشی پانی کا نکاس کیا جاتا رہا۔ تاہم مسلسل بارشیں ہونے کی وجہ سے کھلے گہرے پلاٹ بارشی پانی سے بھر جاتے تھے ان کو بار بار پیٹرا انجن چلا کر خالی کیا جاتا رہا۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ واسا اہلکاروں نے متواتر پیٹرا انجن چلا کر پانی کو خشک کیا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ واسا نے پیٹرا انجن چلا کر موقع پر لوگوں کے کھلے اور گہرے پلاٹوں کو خشک کیا۔

(و) یہ درست ہے۔

(ز) اس دوران لگاتا بارش ہونے سے جو پلاٹ انجن چلا کر خشک کئے جاتے تھے وہ دوبارہ بھر جاتے تھے جس کی رپورٹ ڈائریکٹر واسا شاہ جمال کو موقع سے بارشی پانی نکال کر کر دی گئی تھی کہ اس وقت موقع پر کوئی پانی نہ ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

گوجرانوالہ: سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروانے کا معاملہ

***1757: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیایہ درست ہے کہ نیو حمزہ ٹاؤن رتہ باجوہ گوجرانوالہ کے علاقہ کا سیوریج سسٹم انتہائی ناقص ہو چکاہے جس کی وجہ سے سیوریج کا گندہ پانی ہر وقت گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ بالامسئلہ کے حل کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 6اگست 2013 تاریخ ترسیل 2اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) نیو حمزہ ٹاؤن دو گلیوں پر مشتمل آبادی ہے جس کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے موقع کا معائنہ کیاگیاکسی گلی یا مین سڑک پر کسی قسم کا گندہ پانی نظر نہیں آیا۔

تاہم شکایات کی وصولی اور ان کے ازالہ کے لئے ایک سیل سہولت مرکز میں قائم کیاگیا جس میں حسب ذیل اہلکار تعینات ہے۔

1۔ کمپلینٹ کلرک

2۔ حمزہ ٹاؤن میں سیوریج کی خرابی کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی تاہم حسب ذیل ٹیم نے موقع ملاحظہ کیاہے جس کے مطابق کوئی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔

1۔ مینجنگ ڈائریکٹر 2۔ ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ 3۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئرنگ

(ب) موقع پر سیور کا کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے جب کبھی کوئی مسئلہ پیدا ہوا تو مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2014)

ضلع میانوالی: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1780: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) I) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم نہ ہے جبکہ کنٹریکٹ پر ملازمین کی تعداد 39 ہے۔ (Annex A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

II) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ کا ضلع میانوالی میں 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم میں صرف ایک ورک چارج ملازم بطور چوکیدار کام کر رہا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی میں 39 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ سیکرٹری HUD & PHED کے مراسلہ نمبری SO (E-II)10-2/2012 مورخہ 09-01-2014 (مراسلہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق ان کنٹریکٹ ملازمین کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اشتہار دے کر بھرتی کیا جائے گا اور جو ملازمین معیار پر پورا اتریں گے انہیں ریگولر کر دیا جائے گا۔ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

میانوالی: واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز و دیگر تفصیلات

*1781: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 45 میانوالی میں واٹر سپلائی کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کس کس مقام پر کتنے ٹیوب ویلز لگائے گئے؟

(ب)ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج)ان میں سے کتنے ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)

| 2008-09ء | 2009-10ء | 2010-11ء | 2011-12ء | 2012-13 |
|---|---|---|---|---|
| ADP Schemes<br>1۔واٹر سپلائی سکیم سمندری والا= 1.0<br>2۔واٹر سپلائی سکیم سرور چوک= 01<br>3۔واٹر سپلائی سکیم علی حیدر نور (فقیر والا)= 01<br>4۔واٹر سپلائی سکیم لالو خیلا نوالہ= 01<br>ٹوٹل 04 – No = | ADP Schemes<br>جامع منصوبہ واٹر سپلائی و سیوریج سکیم میانوالی شہر 07-Nos<br>I۔محلہ میلہ گراؤنڈ= 01<br>II۔فٹ بال گراؤنڈ= 01<br>III۔لیڈیز پارک = 01<br>IV۔محلہ جہان | ADP Schemes<br>واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل-03 No<br>I۔نئی آبادی غربی محلہ موسیٰ خیل = 01<br>II۔محلہ ڈھیری موسیٰ خیل= 01<br>III۔محلہ | District Govt: Schemes<br>1۔واٹر سپلائی سکیم سلطان والا= 01<br>2۔واٹر سپلائی سکیم سنگو خیلا نوالہ= 01<br>3۔واٹر سپلائی سکیم ڈیرہ جات یوسی ابا خیل= 01<br>ٹوٹل= 03 No<br>4۔تنصیب سمرسیبل پمپ) PP-45یوسی دتہ خیل، گلیری اور میانوالی سٹی = 75-Nos | کوئی نیا منصوبہ نہیں آیا۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | آباد= 01<br>V۔محلہ شاہو خیل = 01<br>VI۔آفیسر کالونی = 01<br>VII۔محلہ پیر عادل شاہ= 01<br>District Govt: Scheme<br>2۔بحالی واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل<br>1۔محلہ قبرستان شرقی موسیٰ خیل = 01<br>ٹوٹل 08 No = | عبدالستار چیئر مین موسیٰ خیل= 01<br>ٹوٹل 03 No =<br>District Govt: Schemes<br>2۔جامع منصوبہ واٹر سپلائی (تنصیب سمر سیبل پمپ)ڈیرہ جات یو سی سلطان والا ابا خیل، چھدرو اور موسیٰ خیل تحصیل میانوالی= 157-Nos (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ | (Annex=B)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ | |

(ب)کل اخراجات 419.660 ملین خرچ ہوئے۔اس ضمن میں تفصیل درج ذیل ہے:۔

| 2008-09ء | 2009-10ء | 2010-11ء | 2011-12ء | 2012-13ء |
|---|---|---|---|---|
| 1۔واٹر سپلائی سکیم سمندی والا Rs. 3.784 M<br>2۔واٹر سپلائی سکیم سرور چوک Rs. 3.360 M<br>3۔واٹر سپلائی سکیم علی حیدر نور (فقیر والا) Rs.3.827 M<br>4۔واٹر سپلائی سکیم لالو خیانوالہ Rs. 2.390 M<br>میزان Rs. 13.361 M | 1۔جامع منصوبہ واٹر سپلائی و سیوریج سکیم میانوالی شہر Rs. 267.268 M<br>2۔بحالی واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل Rs.3.085M<br>میزان Rs. 270.353 M | 1۔واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل Rs. 9.971 M<br>2۔جامع منصوبہ واٹر سپلائی (تنصیب سبمر سیبل پمپ) ڈیرہ جات یو سی سلطان والا، ابا خیل، چھدرو اور موسیٰ خیل تحصیل میانوالی Rs. 54.278 M<br>میزان Rs.64.249 M | 1۔واٹر سپلائی سکیم سلطان والا Rs. 7.458<br>2۔واٹر سپلائی سکیم سنگو خیلانوالہ Rs. 3.912 M<br>3۔واٹر سپلائی سکیم ڈیرہ جات یو سی ابا خیل Rs. 3.581 M<br>4۔۔تنصیب سبمر سیبل پمپ PP-45) یو سی دتہ خیل کلمیری اور میانوالی سٹی Rs. 37.230M<br>5۔۔جامع منصوبہ واٹر سپلائی (تنصیب سبمر سیبل پمپ) تحصیل و ضلع میانوالی Rs. 19.516 M<br>میزان Rs. 71.697 M | کوئی نیا منصوبہ نہیں آیا۔ |

(ج)10-Nos ٹیوب ویلز چل رہے ہیں اور 08-Nos ٹیوب ویلز بند ہیں۔اس ضمن میں ان منصوبہ جات کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

ضلع ساہیوال: سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد توڑی گئی سڑکوں کی مرمت کی تفصیلات

*1819: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ دینے کے بعد ساہیوال شہر کو میگا ڈویلپمنٹ پروگرام دیا گیا جس میں اس کو ملین روپے ترقیاتی گرانٹ دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گرانٹ کے تحت فرید ٹاؤن کے سیوریج سسٹم کو شہر سے باہر آر۔6/89 تک منتقل کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سسٹم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مین محمد پور روڈ کو جگہ جگہ سے توڑ کر سیوریج لائنز بچھائی جا رہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لائنوں کے بچھانے کے بعد سڑک کی مرمت نہ کی جا رہی ہے جس سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات سامنا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد محمد پور روڈ کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے بعد حکومت پنجاب نے اکتوبر 2012ء میں میگا پروجیکٹ کے تحت ساہیوال شہر کے لیے سیوریج کا منصوبہ دیا جس کی لاگت 193.181 ملین روپے ہے۔ جس پر اب تک 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کے تحت فرید ٹاؤن کے صرف شمالی علاقے کے سیوریج سسٹم جو کہ کافی پرانا اور اپنی مدت زندگی مکمل کر چکا ہے کو شہر سے باہر R-6/89 ڈسپوزل ورکس کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ محمد پور روڈ کو صرف تین جگہوں سے کٹ کیا گیا ہے۔

(د) لائنوں کو بچھانے کے بعد جن تین جگہوں سے سڑک کو کٹ کیا گیا تھا اُن پر پتھر اور لک ڈال کر ٹھیک کر دیا گیا ہے اور ٹریفک بحال کر دی گئی ہے۔ اس طرح اب اہل علاقہ کو کوئی مشکل پیش نہ آ رہی ہے۔

(ہ) ہاں محکمہ نے محمد پور روڈ کی مرمت کا کام بجری اور لک ڈال کر اپریل 2014 کے آخری ہفتے میں مکمل کر دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)</u>

<u>لاہور: پی پی 148 رانجھا روڈ کے سیوریج کی خرابی کی تفصیلات</u>

<u>*1861: میاں محمد اسلم اقبال:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 148 لاہور رانجھا روڈ پر سیوریج پچھلے 5 سال سے زائد عرصہ سے خراب ہے یہ ٹھیک کیوں نہیں ہو رہا؟

(ب) مذکورہ مسئلہ کب تک حل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ رانجھا روڈ سمن آباد لاہور میں نکاسی آب کے مسائل ہیں اس کی وجہ سیوریج سسٹم کا پرانا ہونا اور آبادی میں میں اضافہ کے بعد سائز میں کم پڑ جانا (Undersized) ہے تاہم واسا کا عملہ ان تھک محنت کر کے سیور کو چالو رکھے ہوئے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی ہدایت پر واسا لاہور نے پونچھ روڈ، غزالی روڈ، محمود روڈ اور سمن آباد کی ملحقہ آبادیوں کے سیوریج نظام کی بہتری کے لیے 144 ملین روپے لاگت کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے اس منصوبہ کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی ہوتے ہی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ اس منصوبہ کی تکمیل سے مذکورہ علاقوں کے ساتھ ساتھ رانجھا روڈ کے نکاسی آب کا مسئلہ بھی مستقل بنیادوں پر حل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

20 مئی 2014　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعرات 22 مئی 2014 محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | جناب فیضان خالد ورک | 396-395 |
| 2 | محترمہ راحیلہ خادم حسین | 408 |
| 3 | سردار وقاص حسن موکل | 493-492 |
| 4 | ڈاکٹر مراد راس | 498-497 |
| 5 | جناب ظہیر الدین خان علیزئی | 529-528 |
| 6 | جناب جاوید اختر | 531-530 |
| 7 | محترمہ عائشہ جاوید | 607 |
| 8 | لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان | 805 |
| 9 | محترمہ راحیلہ انور | 879-878 |
| 10 | محترمہ فائزہ احمد ملک | 1116-1097 |
| 11 | محترمہ حنا پرویز بٹ | 1647-1241 |
| 12 | محترمہ لبنیٰ ریحان | 1289-1288 |
| 13 | میاں محمود الرشید | 1310 |
| 14 | شیخ علاؤالدین | 1757-1350 |
| 15 | جناب احمد شاہ کھگہ | 1367-1364 |
| 16 | ڈاکٹر نوشین حامد | 1393-1392 |
| 17 | جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ | 1441 |
| 18 | سردار قیصر عباس خان مگسی | 1644-1643 |

| | | |
|---|---|---|
| 19 | جناب احمد خان بھچر | 1781۔1780 |
| 20 | محترمہ نبیلہ حاکم علی خان | 1819 |
| 21 | میاں محمد اسلم اقبال | 1861 |